

ایک قیمتی وعدہ پاکیزہ لوگوں کے لیے

شمارہ ۳۵۴۲

ایک وعظ

شائع شدہ: جمعرات، ۱۴ دسمبر ۱۹۱۶

بیان کردہ: سی۔ ایچ۔ سپرجن

میٹروپولیٹن عبادت گاہ، نیوٹنگٹن میں

"تیری آنکھیں بادشاہ کو اُس کے جمال میں دیکھیں گی۔"

یسعیاہ ۱۷:۳۳

اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ الفاظ سب سے پہلے اہل یروشلم کے لیے ایک بروقت اور حقیقی معنوں میں ظاہری وعدہ تھے۔ جب سنحیرب نے شہر کا محاصرہ کیا، تو باشندوں نے حزقیہ بادشاہ کو غم کے لباس میں دیکھا۔ کس طرح اُس نے اپنے کپڑے غم میں چاک کر دیے! مگر پیشین گوئی کے مطابق وہ دن اُنے گا جب سنحیرب ہلاک ہوگا۔ وہ لوگ جو شہر کی طاقت اور کمزوریوں کا اندازہ لگاتے تھے، وہ دُور ہو جائیں گے، اور پھر آزادی کے دن ہوں گے۔ لوگ فلسطین کی دور دراز حدود تک سفر کر سکیں گے، اور یوں وہ اُس زمین کو دیکھیں گے جو بہت دُور ہے۔ خود حزقیہ بادشاہ اپنی شان و شوکت اور جلال کے لباس میں نکلے گا، اور خداوند کی حمد کے لیے ایک مسرور موقع پر جلوہ گر ہوگا، اور یوں لوگ بادشاہ کو اُس کے جمال میں دیکھیں گے۔

یہ فقرہ، تاہم، اکثر ایک اور معنی میں بھی استعمال ہوا ہے، اور وہ بھی بجا طور پر، بشرطیکہ یہ اچھی طرح سمجھ لیا جائے کہ ہم اسے بطور علامت لے رہے ہیں اور ایک تمثیلی طور پر اس کا اطلاق کر رہے ہیں۔ کیا ہم نے ایمان کے ذریعے اپنے بادشاہ کو اُس کے غم کے لباس میں نہیں دیکھا؟ کیا ہم نے یسوع کو یہاں زمین پر رنج و محنت اور خاکساری کے لباس میں نہ دیکھا؟ ہمارے ایمان نے اُسے اُس کے دکھوں کے چاک چاک جامہ میں دیکھا ہے۔ ہم نے اُسے اُس کے رنج و کرب، خون آلود پسینے، مصلوبیت اور موت میں نظارہ کیا ہے۔

مگر اب، ایک اور، زیادہ درخشاں منظر ہمارا انتظار کر رہا ہے۔ ایک دن ہماری آنکھیں بادشاہ کو زیادہ جلالی لباس میں دیکھیں گی۔ ہم اُسے ویسا ہی دیکھیں گے جیسے یوحنا نے اُسے بتمس پر دیکھا تھا۔ ہم بادشاہ کو اُس کے جمال میں دیکھیں گے، اور پھر ہم اُس زمین میں داخل ہوں گے اور اُس سے حظ اٹھائیں گے جو اس وقت ہمارے لیے بہت دُور معلوم ہوتی ہے۔

مجھے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ آج رات ہم اس وعدے کو یاد کریں، خاص کر جب ہمارے درمیان بہت سے ایسے ہیں جو نجات دہندہ کو ڈھونڈ رہے ہیں اور اُسے پا رہے ہیں۔ کیونکہ یہ بات یقینی ہے کہ اُن کی تبدیلی کے کچھ ہی دیر بعد، انہیں راستے کی دشواریوں کا سامنا ہوگا۔ کبھی کبھار، اپنی روحانی مسافرت کے آغاز کے چند گھنٹوں کے اندر ہی، وہ کسی دیو سے جا ٹکرائیں گے، یا مایوسی کے دلدل میں گر پڑیں گے، یا کسی دشوار پہاڑی سے حیران ہو جائیں گے۔ اس لیے ضروری ہے کہ وہ حوصلہ پائیں، اور انہیں اُس روشن مستقبل کی بشارت دی جائے جو اُن کے سامنے ہے۔

آپ کو یاد ہوگا کہ بنین نے اپنے مشہور تمثیل میں مسیحی کو یوں پیش کیا ہے کہ وہ اپنی کتاب میں اُس مبارک ملک کے بارے میں پڑھ رہا تھا، اُس آسمانی وطن کے متعلق، جہاں اُن کی آنکھیں بادشاہ کو اُس کے جمال میں دیکھیں گی، اور یہ تصور اُس کے سفر کی سختی کو آسان کر دیتا تھا اور اُسے زیادہ جوش و ولولے کے ساتھ آگے بڑھنے پر آمادہ کرتا تھا۔

اب میں اس کتاب کے ابتدائی صفحات میں سے ایک کو پلٹتے جا رہا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ نئے ایمان داروں کو ایک ایسا نظارہ دکھاؤں جو تمام مسیحیوں کے لیے نہایت خوشنما اور مفید ہے، خواہ وہ نئے ہوں یا پرانے۔ وہ جلال جو اُن کا منتظر ہے، وہ آرام جو ہر اُس زائر کے لیے خدا کے وعدے سے محفوظ ہے جو اس مبارک راستہ پر ثابت قدم رہتا ہے اور انجام تک وفاداری سے قائم رہتا ہے۔

اے عزیزو! تم جو حال ہی میں خدا کی طرف رجوع لائے گئے ہو، اگر تمہاری تبدیلی فی الحقیقت خدا کے فضل کے ذریعے سچی ثابت ہوئی، تو ایک دن تمہاری آنکھیں بادشاہ کو اُس کے جمال میں دیکھیں گی۔ یہ وعدہ تمہیں حوصلہ دے سکتا ہے اور تمہیں راستے کی تمام دشواریوں کو صبر کے ساتھ جھیلنے کے لیے آمادہ کر سکتا ہے۔ جب خدا نے اپنے خادم ابرہام کو ایک بیگانہ سرزمین میں پردیسی کے طور پر رکھا، تو زیادہ دیر نہ گزری تھی کہ اُس نے اُس سے فرمایا: "اب اپنی آنکھیں اٹھا کر شمال، جنوب، مشرق اور مغرب کو دیکھ، کیونکہ یہ ساری زمین میں تجھے اور تیری نسل کو ہمیشہ کے لیے دوں گا۔" گویا کہ اُسے اُس کے قیام کی جگہ میں تسلی دینے اور خوش کرنے کے لیے اُسے ایک مبارک تصویر اور وعدہ عطا کیا گیا۔

اسی طرح، اے ابرہام کی نسل کے ایماندارو! تم جو مسیح کے لیے سب کچھ چھوڑ چکے ہو، اپنی جلاوطنی کے مقام سے اپنے مستقبل کے ورثہ پر نگاہ ڈالو، اور تمہارے دل بے حد مسرور ہوں گے۔

ہم سب سے پہلے اُس منظر پر غور کریں گے جو دیکھا جانا ہے—یعنی بادشاہ کو اُس کے جمال میں۔ پھر، ہم اس رویا کی نوعیت پر غور کریں گے، کیونکہ ہماری آنکھیں اس جلالی منظر کو دیکھیں گی۔ اور تیسرے، ہم اُن پر دھیان دیں گے جنہیں یہ نعمت نصیب ہوگی۔ سیاق و سباق ہمیں یہ جاننے میں مدد دے گا کہ خداوند کن لوگوں سے یہ وعدہ کر رہا ہے جب وہ فرماتا ہے، "تیری آنکھیں بادشاہ کو اُس کے جمال میں دیکھیں گی"۔ یہ سب کی آنکھیں نہیں، بلکہ تیری آنکھیں بادشاہ کو اُس کے جمال میں دیکھیں گی۔ یہ رویا جو خدا کے لوگوں سے وعدہ کیا گیا ہے، کیا ہے؟ وہ بادشاہ کو دیکھیں گے، وہ

## I.

### بادشاہ اپنی شان و شوکت میں

بادشاہ—یہ ایک مبارک لقب ہے جو ہمارے خداوند یسوع مسیح کی خاص شان کے شایان شان ہے، جو کبھی کانٹوں کا تاج پہنے ہوئے تھا، مگر اب عالمگیر سلطنت کا تاج اس کے سر پر ہے۔ اور بھی بادشاہ ہیں، مگر اُن کی بادشاہی محض دنیوی اور فانی ہے، بلکہ یوں کہنا بہتر ہوگا کہ اُن کی حکومت محض ایک ظاہری اقتدار ہے۔ لیکن وہ حقیقی بادشاہ ہے—بادشاہوں کا بادشاہ—وہ جو ابد تک سلطنت کرتا رہے گا۔ وہ بادشاہ ہے کیونکہ وہ خدا ہے۔ یہوواہ سلطنت کرتا ہے۔ جو زمین کا خالق ہے، اُسی کو اُس کا بادشاہ بھی ہونا چاہیے۔ وہ جس کے ہاتھوں میں زمین کی گہرائیاں ہیں، اور پہاڑوں کی قوت اُسی کی ہے، وہی جس کے وسیلے سے سب چیزیں موجود ہیں اور قائم ہیں، اُسے سلطنت کرنی ہی چاہیے۔

سلطنت اُس کے کندھے پر ہوگی۔ اُس کا نام عجیب، مشیر، قادر مطلق خدا کہلائے گا۔ چونکہ وہ خدا کا بیٹا ہے، اپنے باپ کے جلال کا مظہر ہے، اُس لیے اُسے بادشاہ ہونا ہی چاہیے۔ مگر جب اُس نے اپنے آپ کو خاکسار بنایا اور ہمارے جسم میں ظاہر ہوا، تو اُسے بادشاہی کا دوسرا حق بھی حاصل ہوا—اب وہ اپنی راستبازی کے سبب بادشاہ ہے۔ اسی لیے خدا نے بھی اُسے بلند کیا، اور اُسے وہ نام بخشا جو سب ناموں سے افضل ہے، تاکہ یسوع کے نام پر ہر گھٹنا جھکے، خواہ آسمانیوں کا ہو، خواہ زمینیوں کا، خواہ اُن کا جو زمین کے نیچے ہیں۔ وہ تھوڑی دیر کے لیے فرشتوں سے کم کیا گیا تھا تاکہ موت کا دکھ اٹھائے، مگر اب چونکہ وہ صلیب کی موت تک فرمانبردار رہا، اُس لیے فرشتوں سے افضل نام پایا، اور جلال و عزت کا تاج پہنایا گیا۔

اب وہ سب چیزوں کا سردار ہے۔ اُس میں الوہیت کی ساری معموری مجسم سکونت کرتی ہے۔ ہم اُسے فطرتی بادشاہ اور پھر اُس بادشاہ کے طور پر دیکھ کر مسرت پاتے ہیں جو اپنی الہی حقانیت کے سبب وراثت میں سلطنت پایا۔ وہ اُس فتح کے باعث بھی بادشاہ ہے جو اُس نے کی، کیونکہ اُس نے تاریکی کے حکام اور اختیارات کو مغلوب کیا۔

اسی دنیا میں اُس نے معرکہ لڑا، اور ایسی دلیری سے جنگ کی کہ وہ پکار اٹھا، "تمام ہوا!" اُس نے گناہ کو مٹایا، بدکاری کا کفارہ دیا، موت اور جہنم کو اپنے پاؤں تلے روند ڈالا، اور اب وہ اپنی قوت کے سبب بادشاہ ہے۔ اُس نے زبردست کو مغلوب کیا، اُس کا مال لوٹا، اور قیدیوں کو قید سے آزاد کیا۔ وہ بلند ہو کر اوپر چڑھ گیا—بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند۔

وہ ہمارے دلوں پر بھی حکمرانی کرتا ہے۔ ہم نے اُس کی محبت کے تابع ہو کر اپنے تاج اُس کے قدموں میں ڈال دیے ہیں۔ جب ہم بگاتے ہیں:

،شاہی تاج لاؤ"  
"اور اُسے سب کا خداوند ٹھہراؤ"

تو ہم سے زیادہ خوش کوئی نہیں ہوتا۔ مجھے یقین ہے کہ تم میں سے بہت سے جو ابھی تک اُس کے تابع نہیں ہوئے، وہ بھی جلد اُس کی بادشاہی قبول کر لیں گے۔ اُس کی سلطنت میں نئی سرزمینیں شامل ہوں گی، نئے شہر اُس کے استقبال کے دروازے کھولیں گے تاکہ شاہزادہ عمانوئیل داخل ہو اور اُن پر فتح یاب ہو۔ اوہ! کاش ایسا ہو، کیونکہ ایک ایسی جماعت جسے کوئی شمار نہیں کر سکتا، خوشی و شادمانی سے اُس کے اختیار کو قبول کرے گی، اور بیٹے کو چومے گی تاکہ وہ غضبناک نہ ہو۔

مگر دیکھو، اُس کی قوت کی حد انسان کی مرضی کے مطابق نہیں، کیونکہ جہاں وہ اپنے لوگوں کی رضا مندی اور محبت کے ذریعے حکومت نہیں کرتا، وہاں بھی وہ مطلق اختیار رکھتا ہے۔ حتیٰ کہ شریر بھی اُس کے خادم ہیں، اور کسی نہ کسی طرح اُس کے جلال کے لیے کام کرتے ہیں، کیونکہ وہ ضرور سلطنت کرے گا، جب تک کہ وہ اپنے سب دشمنوں کو اپنے قدموں کے نیچے نہ کر دے۔

قومیں کیوں ہنگامہ کرتی ہیں، اور اُمّتیں بے فائدہ منصوبے باندھتی ہیں؟ بادشاہ کو خدا کے کوہ مقدس صیون پر مسح کیا گیا" ہے! وہ بادشاہ ہے! اُس کے سخت ترین مخالفین کے منہ میں لگام ہے، اور وہ انہیں اپنی مرضی کے مطابق موڑ دیتا ہے۔

اور وہ انہیں اپنی مرضی کے مطابق چلاتا ہے۔ خواہ لوگ ظلم و ستم اور قہر و غضب کے ساتھ مسیح کی خوشخبری پر حملہ کریں، مگر وہ عبث کوشش کرتے ہیں کہ خدائی فرمان کو روکے۔ پوشیدہ اور ناقابل دریافت طریقوں سے، خداوند اپنی حاکمیت کو ظاہر کرتا ہے۔ وہ سلطنت کرتا ہے، خواہ حکمران سازش کریں اور قومیں اُس کے خلاف بغاوت کریں۔

اے عزیزو، ہمارے خداوند یسوع مسیح کی بادشاہی جو اُس کی وراثت کے حق میں ہے، اُس کی راستبازی اور فتوحات کی بدولت بھی اُس کے شایان شان ہے۔ یہ مسیح کی بادشاہی سب چیزوں پر محیط ہے۔ وہ عالمگیر خداوند ہے۔ یہ زمین اُس کی عملداری میں ہے۔ اُسی کے وسیلے سے سب چیزیں موجود ہیں اور قائم ہیں۔ جب میں اُس کے بارے میں سوچتا ہوں، تو مجھے یوں محسوس ہوتا ہے کہ سمندر اُس کی حمد میں گرجتا ہے، اور جنگل کے درخت اُس کی حضوری میں خوشی مناتے ہیں۔ کوئی شبنم کا قطرہ جو صبح کے سورج میں چمکتا ہے، اُس کے فضل کو منعکس کیے بغیر نہیں رہتا، کوئی برفانی تودہ جو گرج کے ساتھ پہاڑ سے گرتا ہے، اُس کی قدرت کی گواہی دیے بغیر نہیں رہتا۔ وہ عظیم چرواہا بادشاہی کرتا ہے۔

خداوند بادشاہ ہے! جیسے یوسف کو مصر کے سارے ملک پر حاکم بنایا گیا، اُسی طرح خداوند یسوع کے کلام کے مطابق سب قومیں اُس کی حکومت میں ہیں۔ سب چیزیں اُس کے قدموں کے نیچے رکھ دی گئی ہیں، کیونکہ پرانے عہد کے نبی نے اُس کے بارے میں گایا تھا، "تُو نے اُسے فرشتوں سے تھوڑا (یا جیسا کہ حاشیہ میں ہے، تھوڑی دیر کے لیے) کم کیا، اور جلال و عزت کا تاج اُس کے سر پر رکھا؛ تُو نے سب چیزیں اُس کے قدموں کے نیچے کر دیں، سب بھیڑ بکریاں، بیل، میدان کے جانور، ہوا کے پرندے، سمندر کی مچھلیاں، اور جو کچھ سمندر کے راستوں میں چلتا پھرتا ہے۔"

اگرچہ ابھی ہم نہیں دیکھتے کہ سب چیزیں انسان کے تابع کر دی گئی ہیں، مگر ہم یسوع کو دیکھتے ہیں جو موت کے دکھ سہنے کے باعث تھوڑی دیر کے لیے فرشتوں سے کم کیا گیا تھا، مگر اب جلال و عزت کا تاج اُس کے سر پر ہے۔ اسی لمحے وہ زمین پر سلطنت کرتا ہے۔ موت اور جہنم اُس کے عصا کے ماتحت ہیں۔ شیطان اور اُس کے پیروکار سخت زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں، اور وہ اعتراف کرتے ہیں کہ خداوند کی الہی قدرت غالب ہے۔ وہ اپنے دشمنوں کو چکناچور کر سکتا ہے اور انہیں لوہار کے ہتھوڑے سے مٹی کے برتن کی مانند توڑ سکتا ہے۔ اُس کی عظیم قدرت محسوس کی جاتی ہے اور اُس کا خوف ہے۔

لیکن اوہ! وہاں، آسمان پر، جہاں اُس کے جلال کی پوری روشنی ظاہر ہوتی ہے، وہ بے مثل شان و شوکت میں سلطنت کرتا ہے۔ جب وہ اِکلوٹا بیٹا دنیا میں لایا گیا، تو فرشتوں نے اُسے سجدہ کیا۔ جیسا کہ صحیفہ فرماتا ہے، "خدا کے سب فرشتے اُس کو سجدہ کریں!" سرافیم اور کروبی، کیا وہ اُس کے خادم نہیں؟ وہ انہیں آگ کے شعلوں کی مانند بناتا ہے۔ اور جو برّہ کے خون سے خریدے گئے، وہ اور کیا کر سکتے ہیں؟ اُن کی خوشی، اُن کا مشغلہ، اُن کی مسرت اور شادمانی کیا ہے، سوا اِس کے کہ وہ ابد تک گاتے رہیں

**"برّہ جو ذبح ہوا، وہ عزت، جلال، سلطنت اور قدرت کے لائق ہے"**

اوہ! ہم سے بادشاہوں کا ذکر نہ کرو، کیونکہ فقط ایک ہی ہے جس کا تاج حقیقی ہے۔ ہم سے حکمرانوں کا ذکر نہ کرو، کیونکہ تاج اُسی کو زیبا ہے جو مبارک اور واحد قادر مطلق ہے۔ وہی اکیلا بادشاہ ہے! ہم اُسی کے بارے میں سوچتے ہیں اور اُس کے ظہور کے مشتاق ہیں، جب ہم اُسے اپنی شان و شوکت میں بادشاہ کے طور پر دیکھیں گے۔

مجھے اُس کے درباریوں کو دیکھنا پسند ہے۔ یہ کتنی مبارک گھڑی ہے جب میں کسی ایسے سے گفتگو کر سکوں جو میرے مالک کے قریب ہے۔ مجھے اُس کے لباس کے دامن کو دیکھنا پسند ہے، جب میں اُس کی میزبانی میں اُس کے دستر خوان پر آتا ہوں۔ مجھے اُس کے دربار میں آنا اور اُس کی آواز سننا پسند ہے، خواہ میں ابھی اُس کے چہرے کو نہ دیکھ سکتا ہوں۔

**!لیکن بادشاہ کو دیکھنا—بادشاہ کو خود دیکھنا**

اوہ! یہ ناقابل بیان خوشی ہے! یہ تمام جہانوں کے بدلے میں بھی حاصل کرنے کے لائق ہے کہ ہم ایک ایسے جلالی نظارے کی امید رکھیں۔

اِس وعدے پر غور کرو، "تیری آنکھیں بادشاہ کو اُس کے حسن میں دیکھیں گی۔" کیا یہ اِس بات کو ظاہر نہیں کرتا کہ بادشاہ کو دیکھا گیا تھا، مگر اُس کی شان و شوکت میں نہیں؟ زمین پر وہ وپسا ہی نظر آیا جیسا کہ نبی نے پیش گوئی کی تھی، "وہ آدمیوں کا حقیر و مردود، غمگین اور رنج کا آشنا تھا۔" اور جیسے اُسے اُس وقت دیکھا گیا، تو فرمایا گیا، "اُس میں کوئی حسن نہ تھا کہ

ہم اُس سے رغبت رکھتے۔" ایک وقت تھا جب لوگ اُس پر حیران تھے، "اُس کا چہرہ آدمیوں سے زیادہ بگڑا ہوا تھا، اور اُس کا قالب بنی آدم سے بڑھ کر تھا۔" وہ اُس کی فروتنی کے دن تھے۔

مگر ہم اُسے اُس کے حسن میں دیکھیں گے، اور میں جانتا ہوں، اے عزیزو، کہ کسی حد تک اُس کا یہ نظارہ پہلے ہی اُن پاک ارواح پر چمک رہا ہے جو تخت کے سامنے ہیں۔ میں بالکل یہ نہیں کہوں گا کہ اُن کی جسمانی آنکھیں ہیں، کیونکہ وہ حواس کے ان آلات کو پیچھے چھوڑ چکے ہیں۔ وہ ابھی اُس وعدے کی مکمل تکمیل میں شریک نہیں ہوئے، مگر کسی حد تک وہ بادشاہ کے حسن کو دیکھ رہے ہیں۔ وہ حسن جو باپ نے اُس پر رکھا ہے، جب وہ بلندی پر چڑھ گیا اور باپ کے پاس لوٹ گیا، اُس کی سب شریعت کی پیروی کی، اور اُس کی ساری مرضی کو پورا کیا۔

اُس کے باپ نے اُسے پہلے ہی جزا دی ہے۔ وہ جلال کی بلند مسند پر بیٹھا ہے، عزت اور پرستش حاصل کر رہا ہے۔ ہمارے آزاد کردہ ارواح کے لیے یہ کوئی معمولی منظر نہیں کہ وہ اُسے دیکھیں اور سجدہ کریں

لیکن یاد رکھو کہ آسمان میں موجود ارواح ہمارے بغیر کامل نہیں بن سکتیں، جیسا کہ رسول فرماتا ہے۔ وہ انتظار کر رہے ہیں کہ خدا کی فرزندگی میں داخل کیے جائیں۔ یعنی بدن کی مخلصی۔ قیامت کے نرسنگے کے لیے منتظر ہیں۔ تب، میں سمجھتا ہوں، یہ مبارک امید پوری طرح پوری ہوگی، "تیری آنکھیں بادشاہ کو اُس کے حسن میں دیکھیں گی۔" جیسا کہ ایوب کہتا ہے

میں جانتا ہوں کہ میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے، اور وہ آخری دن زمین پر کھڑا ہوگا؛ اور اگرچہ میرا یہ بدن کیڑوں کے کھانے سے فنا ہو جائے، تو بھی میں اپنے جسم میں خدا کو دیکھوں گا، جسے میں خود دیکھوں گا، اور میری آنکھیں اُسے دیکھیں گی، نہ کہ کوئی اور۔

ہمارے بدن مردوں میں سے جی اٹھیں گے۔

اُس دن یہ آنکھیں اُسے دیکھیں گی"  
وہ خدا جو میرے لیے مرا؛  
—اور میری ہڈیاں جھوم کر پکاریں گی  
"اے خداوند، تیرے مانند کون ہے؟

ہم قبر کے اندھیروں سے باہر آئیں گے، اُن سب ایمانداروں کے ساتھ جو برہ کے خون سے خریدے گئے ہیں۔ تب ہم بادشاہ کو اُس کے حسن میں دیکھیں گے۔ وہ کیسا جلالی حسن ہوگا! ہم اُس کے دوسرے آنے کی مشتاقی سے راہ دیکھ رہے ہیں۔ مقدسوں کے لیے اُس کا شخصی ظہور خوشی کا باعث ہوگا۔ اُسے اُس وقت دیکھنا درحقیقت اُس کے حسن کو دیکھنا ہوگا۔ ہماری حسیات، ہر کمزوری سے آزاد ہو کر، مکمل قوت کے ساتھ روشن ہوں گی، ہمارے روحانی کمالات بڑھائے جائیں گے، اور ہمارے دل اُس کی شبیہ کے شوق سے بھرے ہوں گے۔

ابھی ہم خدا اور انسان کی حیثیت سے اُس پر ایمان رکھتے ہیں، مگر ہماری ایمان کی آنکھ اُس جلالی نظارے کا تصور کرنے میں کس قدر کمزور ہے! ہم اُس راز کو تسلیم کرتے ہیں جو اب تک پردہ میں ہے۔ کس قدر معمولی ہے وہ اثر جو ہم پر اُس حیرت انگیز حقیقت کا پڑتا ہے، جو فرشتوں کو بھی حیران کر دیتی ہے۔ کہ لا متناہی ذات محدود کے ساتھ جڑ سکتی ہے، کہ الوہیت انسانیت کے ساتھ کامل اتحاد میں ہو سکتی ہے، کہ جھاڑی میں آگ جلتی ہے مگر بھسم نہیں ہوتی! یہ کیسا بے مثل راز ہے کہ ابدی ذات فانی جسم کے ساتھ جڑ جائے، کہ وہ جو کائنات کے ستونوں کو تھامے ہوئے ہے، اپنی ماں کے سینے سے لپٹ کر اودھ پئے

یہ کیسی حیرت انگیز حقیقت ہے! جب تک ہم اُس کی شبیہ میں نہ جاگیں، ہم اسے مکمل طور پر سمجھ نہیں سکیں گے۔

اوہ! وہ حیرت کیسی تعجب میں بدل جائے گی جب ہم اُسے دیکھیں گے جس کی طبیعت سے ہم مانوس ہیں، مگر جس کی خدائی کو کسی نے نہ دیکھا، اور نہ دیکھ سکتا ہے! وہ کیا شان ہوگی جسے دیکھنا نصیب ہوگا! وہ کیا سرور ہوگا جب ہماری آنکھیں بادشاہ کو اُس کے حسن میں دیکھیں گی! یہ نظارہ ہمیں مغلوب کر دے گا، مگر اُس جلال کے دوسرے پہلو، جو اُس کی بادشاہی شان کے لائق ہیں، بھی بے مثال ہوں گے۔

اُس لمحہ فتح میں، وہ اُس تخت پر جلوہ افروز ہوگا جسے کوئی مد مقابل چیلنج نہیں کر سکتا۔ یہوداہ وہاں ہوگا، مگر اُسے دھوکہ دینے کی جرأت نہ کرے گا۔ پیلطس وہاں ہوگا، مگر اُس سے سوال کرنے کی جرأت نہ کرے گا۔ یہودی وہاں ہوں گے، مگر وہ "اُسے مصلوب کرو" کی صدا بلند نہ کریں گے۔ رومی وہاں ہوں گے، مگر وہ اُسے صلیب پر چڑھانے کا خیال بھی نہ کریں گے۔

اُس دن اُس کے دشمن خاک چاٹیں گے۔ وہ اُس کے آنے کے دن بھوسے کی مانند ہوں گے جو آندھی میں اڑ جاتا ہے۔ اور اُس کے جلال کی کیا شان ہوگی جب اُسے بادشاہوں کا بادشاہ قرار دیا جائے گا، اُس کے تمام شاہی امتیازات کے ساتھ

وہ جلالی شان و شوکت کے ساتھ جلوہ گر ہوگا، کیونکہ وہ زندوں اور مردوں کا منصف بن کر آئے گا۔ تب نرسنگا بجے گا، اور اُس عظیم عدالت کی تمام عظمت و ہیبت اُس کے گرد ہو گی۔ آسمانی بجلی ساری کائنات میں چمکے گی، اور اُس کی گرج دار آواز مُردوں کو زندہ کر دے گی، جبکہ اُس کی ناقابل انکار پکار سب کو اُس کے خوفناک عدالتی تخت کے سامنے حاضر ہونے پر مجبور کرے گی۔ اُس کی تیز نظر سے کوئی مخلوق پوشیدہ نہ رہے گی، اور ہر آنکھ اُسے دیکھے گی—وہ بھی جنہوں نے اُسے چھیدا تھا، اور زمین کی ساری قومیں اُس کے سبب سے ماتم کریں گی۔

مگر ہم پر اُس شان و شوکت کا خوف نہ ہوگا، بلکہ وہ اُس کی شاہی حشمت کے لیے ایک موزوں پس منظر ہوگا۔ ہم اُس باتھ کی عظمت پر دنگ رہ جائیں گے جو عصا تھامے ہوگا، کیونکہ ہم پہچان لیں گے کہ یہی باتھ ایک وقت ہمارے لیے چھیدا گیا تھا۔ ہم اُس آواز کی عظمت پر حیران ہوں گے جو شریروں کو "دور ہو جاؤ" کہہ کر لعنت کا حکم دے گی، کیونکہ یہی آواز ہمیں "اُو، اے میرے باپ کے مبارک لوگو!" کہہ کر بلائے گی۔

ہم اُس چرواہے کے عصا پر بھی حیران ہوں گے، جس سے وہ بھیڑوں اور بکریوں کو الگ کرے گا، کیونکہ اسی کے وسیلے سے وہ ہمیں ابدی مسرت میں داخل کرے گا، اگرچہ وہی بکریوں کو اُن کے ابدی انجام کی طرف بھیج دے گا۔

**!تین بار مبارک اور بے حد سعادت مند ہوں گے ہم اُس دن**

خوف اور مصیبت دنیا کا نصیب ہوں گے، مگر اُس وقت ایمانداروں کا حصہ بھروسہ اور فتح ہوگا۔ وہ اُن سب میں معظم ہوگا جنہوں نے ایمان لایا، اور جب آخری عدالت اپنی مقررہ غرض کو پورا کر چکے گی، تب وہ اپنے جلال میں، ہر بدی، ہر گناہ، موت اور جہنم پر فتح پانے والے کے طور پر ظاہر ہوگا۔

آخری دشمن جو نیست و نابود کیا جائے گا، وہ موت ہے۔ کیسا عظیم نظارہ ہوگا جب موت خود مر جائے گی، اور ہم اُسے اُس کے حسن میں دیکھیں گے! میں اُس حسن کا بیان کرنے کی جرأت نہیں کر سکتا۔ وہ میرے تصور سے بہت بلند ہے۔ کبھی کبھی، مقدس خلوت میں، میں نے اُس کے بارے میں سوچا ہے۔ میرے ایمان نے کوشش کی ہے کہ اُن حقیقتوں کو جان لے جو اُس کے روح نے ہم پر ظاہر کی ہیں۔ مگر زبان وہ کچھ بیان نہیں کر سکتی جو دل میں بسیرا کرتا ہے۔ کچھ ایسے ناقابل بیان الفاظ ہیں جو ہمیں وجد کی حالت میں ملتے ہیں، مگر جن کا بیان کرنا جائز نہیں۔ جب کبھی ہم وجدانی دھیان میں تیسرے آسمان تک اٹھائے جاتے ہیں، ہمارے پاس انسانوں کو سنانے کے لیے کم ہی کچھ ہوتا ہے۔ لیکن اُس جلال کا کیا کہنا جو اُس وقت مسیح پر ظاہر ہوگا! جب اُس کے تمام مقدس لوگ اُس کے ساتھ آسمان پر ہوں گے

میں نے ہزار سالہ بادشاہی یا آخری دنوں کے جلال کا ذکر نہیں کیا۔ تمہارے خیالات اُس خلا کو پُر کر سکتے ہیں۔ مگر مسیح کا حسن کیسا ہوگا جب وہ "اپنے جواہر کو سمیٹے گا"؟ ہمارے بادشاہ کے جواہر کیا ہیں، سوا اُس کے کہ وہ لوگ جنہیں اُس نے اپنے خون سے خرید لیا؟ اُس کے دربار کی زینت کیا ہوگی، سوا اُن کے جن کے لیے اُس نے اپنی جان دی؟ اور جب وہ سب وہاں موجود ہوں گے، تب ہم بادشاہ کو اُس کے حسن میں دیکھیں گے، اُس کے تمام جواہر کے ساتھ

حسن! چرواہے کا حسن اُس کے سادہ لباس میں نظر آتا ہے، ماں کا حسن—اُس کے حسین اور خوشحال خاندان کے درمیان نمایاں ہوتا ہے۔ پس، بلا شبہ، مسیح کا حسن سب سے زیادہ اُس وقت ظاہر ہوگا جب اُس کے تمام مقدس اُس کے ساتھ ہوں گے۔

حال ہی میں، میں کچھ نیک اشخاص کے ساتھ تھا، جو اس بات پر بحث کر رہے تھے کہ آیا ہم آسمان پر مقدسوں کو دیکھ سکیں گے۔ میں نہیں جانتا کہ آیا وہ اس سوال پر مطمئن ہوئے یا نہیں، مگر میں نے اپنی تسلی کے لیے اس کو طے کر لیا۔ میں اُمید رکھتا ہوں کہ میں تمام مقدسوں کو دیکھوں گا، انہیں پہچانوں گا، اور ان کے ساتھ خوشی مناؤں گا، اور اس سے میری نظر اپنے خداوند پر مرکوز رہنے میں کوئی فرق نہ آئے گا۔

میں تمہیں سمجھاؤں کہ یہ کیسے ممکن ہے۔ کچھ دن پہلے، میں ایک دوست کے مہمان خانے میں گیا، جہاں دیواریں ہر طرف آئینوں سے آراستہ تھیں۔ جدھر بھی میں دیکھتا، مجھے اپنا دوست نظر آتا۔ مجھے اُس پر براہ راست نظر جمانے کی ضرورت نہ تھی، کیونکہ ہر آئینہ اُس کی شبیہ دکھا رہا تھا۔ پس، بھائیو، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آسمان میں ہر مقدس مسیح کا آئینہ ہوگا، اور جب ہم اپنے تمام پیاروں پر نظر ڈالیں گے، ہم اُن میں مسیح کو دیکھیں گے۔ پس، ہم استاد کو خادموں میں، سر کو اُس کے تمام اعضا میں دیکھیں گے۔ "میں اُن میں، اور وہ مجھ میں"—کیا ایسا نہیں ہوگا؟ سب کچھ استاد ہی ہوگا۔

یہی جنت کا خلاصہ ہے: "تیری آنکھیں بادشاہ کو اُس کے حسن میں دیکھیں گی" — اور وہ اُس کے تمام لوگوں میں اُس کا حسن دیکھیں گی۔ اور یہ نظارہ کبھی چھپایا نہ جائے گا، نہ ہم کبھی اپنے بادشاہ کے حسن کو دیکھنا چھوڑیں گے۔ یہی سب سے بڑی رحمت ہے! "تیری آنکھیں بادشاہ کو اُس کے حسن میں دیکھیں گی" — ہے در پے، مسلسل، بغیر اختتام کے، ہمیشہ اُسی جلال کو دیکھتی رہیں گی، اُس کے حسن کو، جو لامتناہی ہے، اُس کے جلال کو، جو کبھی ماند نہ پڑے گا۔

یہ مضمون مسلسل بڑھتا جاتا ہے۔ ہمیں خود کو روکنا ہوگا۔ ہم تو بس اُس جلالی دریا کی سطح کو چھو سکتے ہیں، جیسے ابابیل پانی پر پرواز کرتی ہے۔۔۔

- اِس رُویا کی نوعیت، ہم جانتے ہیں کہ یہ مستقبل میں پوری ہوگی۔ II

"تیری آنکھیں بادشاہ کو اُس کے حسن میں دیکھیں گی۔"

اے گناہ گارو، تمہیں بادشاہ کو صرف اُس کی شان و جلال میں دیکھنے پر قناعت کرنی ہوگی۔ مبارک ہیں وہ جانبیں جو صلیب پر یسوع کو دیکھنے آتی ہیں! ہاں! یہ اُن کے لیے مسرت ہے کہ وہ اُس پر نظر کریں اور نجات پائیں۔ دیکھو! خدا کا ہر — دیکھو! وہ برہ جو دنیا کی بنیاد سے ذبح کیا گیا۔ اے گناہ کی بیماری میں مبتلا جان، کیا تُو یسوع کی طرف دیکھ رہا ہے کہ نجات پائے؟ اگر ایسا ہے تو پھر مستقبل میں تُو اُسے اُس کے حسن میں دیکھے گا۔

یہ رُویا سب کے لیے ہوگا۔ اُن کی فطری آنکھیں حقیقی نجات دہندہ کو دیکھیں گی، "تیری آنکھیں بادشاہ کو اُس کے حسن میں دیکھیں گی۔" یہ محض روحانی ادراک نہ ہوگا، بلکہ تیری فطری آنکھیں بھی اُسے دیکھیں گی۔ کیا ایوب نے نہ کہا تھا، "جسے میری آنکھیں دیکھیں گی؟" ہاں! نہ جیسے اب یہ جسم اور گوشت و خون میں ہے، مگر پھر بھی اسی بدن میں! اے میرے کمزور اور فانی جسم، میں تجھے بعض اوقات حقیر کہتا ہوں، اور ایسا ہی ہے۔ مگر تیرے آغاز میں کچھ نیکو کاری تھی، اور تیرے انجام میں اِس سے بھی کچھ بہتر ہے، "تیری ہڈیوں کی ہڈی، اور تیرے گوشت کا گوشت۔" جیسے تُو عورت سے پیدا ہوا، اور جیسے تُو روٹی سے پلٹا ہے، اور اگرچہ کیڑے تجھے کھا جائیں، پھر بھی تُو دوبارہ جی اُٹھے گا

اے بدن! تُو حتیٰ کہ ابھی بھی خدا کا ہیکل ہے۔ کیا تُو نہیں جانتا کہ تیرا بدن مسیح کے اعضا ہے؟ کیا تُو نہیں جانتا کہ تیرا بدن روح القدس کا ہیکل ہے؟ یہی آنکھیں اُسے دیکھیں گی۔ وہ آنکھیں جو آنسو بہاتی ہیں، جو درد میں مبتلا ہیں، جو تھک جاتی ہیں، اور جو نیند میں بوجھل ہو جاتی ہیں — ہاں، وہ آنکھیں بھی جو اندھی ہیں، یا وہ جو کمزور ہو چکی ہیں اور جن پر پردہ پڑ رہا ہے — تیری آنکھیں بادشاہ کو دیکھیں گی! جب آسمان نظر میں ہوگا، تب نگاہ کو واضح کرنے کے لیے کسی شیشے کی ضرورت نہ ہوگی۔ تیری آنکھیں اُس روشنی کو برداشت کرنے کے قابل ہوں گی، جیسے عقاب کی آنکھ جب وہ سورج کی قوت میں چمکتا ہے — "تیری آنکھیں بادشاہ کو اُس کے حسن میں دیکھیں گی۔"

یہ ایک ذاتی رُویا ہوگا، "جسے میری آنکھیں دیکھیں گی، نہ کہ کسی اور کی۔" یہ ایسا نہ ہوگا کہ کوئی اور کسی کی گواہی کو دہرا رہا ہو کہ "ہاں، میں نے اُسے دیکھا۔" میں یہ سُن کر خوش ہوتا ہوں کہ یوحنا نے کیا دیکھا، مگر میں اُس کے مرتبہ کو زیادہ پسند کرتا ہوں کہ وہ خود دیکھنے کے قابل ہوا۔ ہم بھی یوحنا کی مانند ہوں گے اور خود اُسے دیکھیں گے۔ کیا تُو اُسے تصور کر سکتا ہے؟

کیا تجھے یاد ہے کہ بنیان کی "مسافر کی ترقی" میں کیسے رحمت نے نیند میں بنستے ہوئے خواب دیکھا، اور جب کریستیانہ نے اُس سے پوچھا کہ تُو کیوں ہنس رہی تھی، تو اُس نے جواب دیا کہ میں نے ایک جلالی رُویا دیکھا؟ کیا یہ کافی نہیں کہ ہم نیند میں بھی خوشی سے ہنس پڑیں، جب ہم سوچیں کہ "تیری آنکھیں بادشاہ کو اُس کے حسن میں دیکھیں گی؟"

یہ سوچنا کہ یہ سر تاج پہنے گا، یہ ہاتھ کھجور کی ڈالیاں تھامیں گے، یہ پاؤں اُس بدلی ہوئی زمین پر کھڑے ہوں گے، یہ کان ابدی نغمے سنیں گے، اور یہ زبان اُس دائمی گیت میں اپنی آواز ملانے گی — اوہ! کون خوشی نہ کرے گا؟ یہ وہ منے ہے جو اپنے ہی لبوں کو گواہی کے لیے کھول دیتی ہے۔ کاش کہ ہم سب کو بادشاہ کے حسن کا ذاتی مشاہدہ نصیب ہو

اور یہ رُویا قریب ہوگا، کیونکہ یہ واضح اور نمایاں ہوگا۔ "تیری آنکھیں بادشاہ کو اُس کے حسن میں دیکھیں گی۔" اس کا مطلب یہ نہیں کہ کوئی دُور سے کسی دھندلے جلال کی جھلک دیکھے گا، بلکہ تُو اُسے ایسی قربت سے دیکھے گا کہ اُس کے ہر خد و خال، اُس کے حسن کی ہر جھلک، اُس کے تمام عہدے، اُس کی تمام فتوحات، اُس کے تمام القابات، اُس کی بادشاہی اور اُس کے جلال کو پہچان سکے گا۔

اب تُو اُسے صرف ایک اُنیٹے میں دھندلے عکس کی مانند دیکھتا ہے، مگر پھر تُو اُسے رُوبرُو دیکھے گا۔ اوہ! کاش وہ پردہ ہٹایا جائے، وہ نقاب چاک ہو، اور وہ رُویا ہم پر کھول دیا جائے! یہ ایک لذت بخش نظارہ ہوگا۔ جب وہ اپنے حسن میں ظاہر ہوگا، تو ہم غم اور ماتم کے کپڑے نہ پہنیں گے۔ جیسا وہ ہے، ویسے ہی ہم بھی اس دنیا میں ہیں۔ اور جیسے وہ اُس دن ظاہر ہوگا، ویسے ہی

ہم بھی ہوں گے۔" ابھی یہ ظاہر نہیں ہوا کہ ہم کیا ہوں گے، مگر ہم جانتے ہیں کہ جب وہ ظاہر ہوگا، تو ہم اُس کی مانند ہوں گے، "کیونکہ ہم اُسے ویسا ہی دیکھیں گے جیسا وہ ہے۔"

پس، جب ہم اُسے اُس کے حسن میں دیکھیں گے، ہم خود بھی جلالی ہوں گے۔ وہ ہم سے کہے گا، "اے میری محبوبہ، تُو بالکل!" حسین ہے، تجھ میں کوئی داغ نہیں

اوہ! وہ خوشی، وہ پاک اور بے داغ مسرت، جو آسمانی روشنی کی مانند ہوگی! ابدی سعادت میں داخلے کا کیا ہی عجیب منظر "ہوگا جب" تیری آنکھیں بادشاہ کو اُس کے حسن میں دیکھیں گی

اس پر کوئی حد، کوئی خاتمہ، کوئی انتہا نہ ہوگی۔ یہ کوئی وقتی نظارہ نہیں ہوگا۔ اُس کا حسن کبھی ماند نہ پڑے گا۔ ہمارا جشن کبھی ختم نہ ہوگا۔ جب تک وہ اپنے حسن میں ظاہر ہوگا، ہم اُسے دیکھیں گے، اور اُس کی محبت میں گرفتار رہیں گے۔

کیا یہ نہیں لکھا، "کیونکہ میں جیتا ہوں، تم بھی جیو گے؟" بغیر اُس کے لوگوں کے، بغیر اُس کے مقدسوں کی تکمیل کے، وہ "کبھی مکمل مسیح نہیں ہوگا۔" کیا تم نہیں جانتے کہ کلیسیا اُسی کی معموری ہے جو سب میں سب کچھ بھرتا ہے؟

پس، اُس کے تمام شاگرد ہمیشہ اُس کے ساتھ رہیں گے، ہمیشہ اُس کے چہرے کو دیکھیں گے، اور ہمیشہ اُس کے جلال میں شریک ہوں گے۔

یہ رُیا کن لوگوں کو دی گئی ہے؟

ہم ان لوگوں کی ایک نہایت مکمل تفصیل پندرہویں آیت میں پاتے ہیں۔ ان کا عام چال ڈھال انہیں ممتاز کرتا ہے: "وہ جو راستی سے چلتا ہے۔" "پاک دل لوگ خدا کو دیکھیں گے،" لیکن اگر تمہارا چال چلن تمہاری بدننامی کا باعث ہو تو تمہاری رسوائی کتنی گہری ہوگی! ناپاک لوگ کبھی بھی پاک خدا کو نہ دیکھ سکیں گے۔ یہ ممکن نہیں۔ اے گناہگارو! تم اس کے بارے میں کیا سوچتے ہو؟ تمہیں بدلا جانا چاہیے، تمہیں پاک صاف کیا جانا چاہیے، تمہیں تبدیل کیا جانا چاہیے، روح القدس کو تمہیں نیا بنانا ہوگا، ورنہ تم راستی سے نہیں چل سکو گے اور نہ ہی بادشاہ کو اس کے جلال میں دیکھ سکو گے۔

اس کے بعد، وہ اپنی زبانوں سے پہچانے جاتے ہیں: "اور راستی سے بولتا ہے۔" کوئی جھوٹا آسمان میں داخل نہ ہوگا۔ وہ جو بیہودہ باتیں کرتے ہیں، جو ناپاک کلام بولتے ہیں، لغو گیت گاتے ہیں، جو اپنی زبان کو بہتان، جغلی اور شرارت سے آلودہ کرتے ہیں، یہ سب اور ان جیسے لوگ خدا کی بادشاہی میں میراث نہ پائیں گے۔ اے خداوند! ہماری زبانوں کو دھو ڈال، ہمارے منہ کو صاف کر، تاکہ وہ میٹھے اور پاک ہو جائیں، ورنہ ہم آسمانی نغمے نہ گا سکیں گے۔

وہ جو راستی سے چلتا اور راستی سے بولتا ہے "وہ قابل قبول ہے۔" لیکن اُسے اپنے کاروباری کردار کا بھی خیال رکھنا چاہیے، "کیونکہ مزید لکھا ہے: "وہ جو ظلم کے نفع کو حقیر جانتا ہے۔" جو شخص دوسروں کو دبا کر، غریبوں کا استحصال کر کے سخت سودے بازی سے دولت کماتا ہے، وہ اس بابرکت نظارے کا لطف نہ اٹھا سکے گا۔ اگر تم خرید و فروخت میں جھوٹ، فریب، دھوکہ دہی، اور تجارتی چالاکیوں سے مال کماتے ہو—چاہے وہ ایسے رواج ہوں جو عام طور پر جائز سمجھے جاتے ہوں لیکن اگر ان کا اصلیت میں جائزہ لیا جائے تو دھوکہ دہی کے مترادف ہوں—تو تم خدا کی بادشاہی میں میراث نہ پاؤ گے۔

تم کیسے خدا کے فضل میں شریک ہو سکتے ہو جب تم ایماندار نہیں ہو؟ جو شخص ترازو کو صحیح طریقے سے نہیں تھام سکتا، جو ناپ تول میں انصاف نہیں کرتا، جو تجارت میں دیانت نہیں برتتا، وہ آسمانی عدالت کے ترازو میں بھی کم پایا جائے گا۔ مکمل دیانتداری کو ہر آزمائش پر پورا اترنا ہوگا۔

وہ جو رشوت کے لین دین سے اپنے ہاتھ جھٹکتا ہے۔ "کچھ لوگ اپنے ضمیر کے مقابلے میں دولت کو زیادہ عزیز رکھتے ہیں۔" یہ رشوت ستانی کا طریقہ ہے۔ یسعیاہ کے زمانے میں ہتھیلی پر چکنائی لگانے کا رواج عام تھا، آج بھی یہ دنیا میں مروج ہے، شاید بعض ممالک میں زیادہ، بعض میں کم، لیکن رشوت لینے کے کئی طریقے ہیں، محض انتخابات میں ووٹ بیچنا ہی نہیں۔ کتنے لوگ محض ایک مسکراہٹ یا عزت کے جھوٹے وعدے سے بھی رشوت کھا لیتے ہیں—سبب کی بے حرمتی پر مجبور کیے جاتے ہیں—دنیا کی بیہودگیوں میں کھینچے جاتے ہیں—اور طرح طرح کے گناہوں میں ملوث ہو جاتے ہیں! لیکن جو شخص بادشاہ کو اس کے جلال میں دیکھنے کے لائق ہوگا، وہ رشوت کے پیسے کو جھٹک دیتا ہے، وہ اس کے لمس کو بھی ناپسند کرتا ہے، وہ پولوس کی مانند ہوتا ہے، جس نے زہریلے سانپ کو آگ میں جھٹک دیا تھا۔

مزید یہ کہ، "وہ جو خونریزی کی باتیں سننے سے اپنے کان بند رکھتا ہے۔" وہ ظلم، زیادتی اور بلاوجہ تکلیف دینے کی باتیں پسند نہیں کرتا۔ وہ اپنے کان بند رکھتا ہے، وہ کسی ایسی تجویز کو سننے کے لیے بھی تیار نہیں ہوتا جو انتقام کے جذبے یا خود

غرضی کے سبب اس کے پڑوسی کو نقصان پہنچائے۔ اس بدکردار دنیا میں اپنے کان بند رکھنا اکثر عقلمندی کی نشانی ہوتی ہے۔ بدی کی گفتگو کے سامنے بہرہ ہونا ایک بڑی برکت ہے۔

یہ نیک شخص، جو اپنے ہاتھوں، پیروں، زبان اور کانوں پر پہرہ دیتا ہے، اپنی آنکھوں سے بھی پہچانا جاتا ہے۔ "وہ جو بدی دیکھنے سے اپنی آنکھیں بند رکھتا ہے۔" وہ ان آزمائشوں سے دور رہتا ہے جو محض تجسس کی وجہ سے اسے گناہ میں ڈال سکتی ہیں۔ اگر ہماری ماں حوا نے اس وقت اپنی آنکھیں بند کر لی ہوتیں جب سائپ نے درخت پر چمکدار پھل کی طرف اشارہ کیا تھا! کاش! وہ کہتی، "نہیں، میں اسے دیکھوں گی بھی نہیں۔" دیکھنا، خواہش پیدا کرتا ہے، اور خواہش گناہ کی طرف لے جاتی ہے۔

کیا تم کہتے ہو، "محض دیکھنے میں کیا حرج ہے، کیا ہمیں سب کچھ جانچنے کا حکم نہیں دیا گیا؟" "اؤ، نوجوان!" وسوسہ دینے والا کہتا ہے، "تمہیں زندگی کا تجربہ نہیں، ایک شام گزارو، دیکھو کہ لوگ کیسے خوشیاں مناتے ہیں۔ تمہیں اس میں شامل ہونے کی ضرورت نہیں، محض ایک نظر ڈال لو۔ تم نئی باتیں سیکھو گے، جن کا تمہیں پہلے کبھی علم نہ تھا۔ کیا انسان کو ہمیشہ "معصوم رہنا چاہیے؟ بس ایک دو گھنٹے کے لیے اؤ اور دیکھو

ہائے، نہیں!" وہ شخص کہتا ہے جس کی آنکھیں بادشاہ کو اس کے جمال میں دیکھنے والی ہیں، "نیکی اور بدی کے علم کے" درخت نے آج تک کسی انسان کے لیے بھلائی نہ لائی، پس مجھے چھوڑ دو۔ میں اپنی آنکھیں اس کے دیکھنے سے بند رکھتا ہوں۔ میں تماشائی بن کر بھی شریک ہونا نہیں چاہتا۔ میں اس چیز کو دیکھنے کی آرزو نہیں رکھتا جسے خدا نفرت کی نظر سے دیکھتا ہے۔ میں جانتا ہوں کہ اس کی محبت نے میرے گناہوں کو اس کی پشت کے پیچھے ڈال دیا ہے، تو کیا میں وہ چیز اپنے "سامنے رکھوں جسے خدا نے پس پشت ڈال دیا؟ یہ تو ناشکری کی انتہا ہوگی

شاید تم کہتے ہو، "اگر بادشاہ کو اس کے جمال میں دیکھنے والوں کا یہی معیار ہے، تو میں کبھی اس درجہ تک نہ پہنچوں گا۔" "نہیں، لیکن تمہیں ضرور پہنچنا ہوگا، ورنہ تم اس بابرکت نظارے سے محروم رہو گے۔" "مگر میں اپنے آپ کو اس طرح تبدیل نہیں کر سکتا۔" میں جانتا ہوں کہ تم نہیں کر سکتے، لیکن ایک ہے جو کر سکتا ہے۔ کیا یسوع مسیح دنیا میں اس لیے نہیں آیا کہ ہمیں نئی مخلوق بنائے؟ یہی اس کی غرض و غایت ہے۔ "دیکھو، میں سب چیزوں کو نیا بناتا ہوں۔" وہ انسان کو بدل دیتا ہے، اسے نئی خواہشات، نئے اشتیاق، اور نئی امیدیں عطا کرتا ہے۔ اور وہ تمہیں بھی بدل سکتا ہے۔

میں تم سے پوچھتا ہوں، کیا تم نے کبھی ایمان سے بادشاہ کو دیکھا ہے؟ کیا تم نے کبھی صلیب پر یسوع کو دیکھا ہے اور پہچانا ہے کہ اگر یسوع مسیح تمہارا نجات دہندہ بنے گا تو اسے تمہارا بادشاہ بھی ہونا چاہیے؟ تم کہتے ہو کہ تم نے یسوع پر ایمان رکھا ہے۔ ہاں، مگر کیا تم نے اسے اپنا بادشاہ قبول کیا؟ کیا تمہارا مطلب یہ تھا کہ تم اس کی فرمانبرداری بھی کرو گے جیسے تم اس پر بھروسا رکھتے ہو؟ کیا تمہاری نیت یہ تھی کہ تم اس کی خدمت بھی کرو گے جیسے تم اس پر تکیہ کرتے ہو؟ یاد رکھو، تم مسیح کا صرف آدھا حصہ نہیں لے سکتے۔ تم اسے محض اپنا فدیہ دینے والا تسلیم نہیں کر سکتے جبکہ اسے اپنا حاکم نہ مانو۔ تمہیں اسے ویسا ہی قبول کرنا ہوگا جیسا وہ ہے۔ وہ نجات دہندہ ہے، مگر وہ اپنے لوگوں کو ان کے گناہوں سے بچاتا ہے۔

اب، اگر تم نے کبھی مسیح کو اپنا نجات دہندہ جانا ہے، تو تم نے اس میں حسن دیکھا ہے، وہ تمہاری آنکھوں میں دلکش ہے، کیونکہ کسی گناہگار کے لیے دنیا میں سب سے خوبصورت نظارہ اس کا نجات دہندہ ہے۔ ایک جاگیردار نے اپنے شکاری ساتھی سے پوچھا جو لندن سے واپس آیا تھا، "کیا تازہ ترین خبر ہے؟" اس نے فوراً جواب دیا، "سب سے تازہ اور سب سے بہترین خبر جو میں نے سنی ہے، یہ ہے کہ یسوع مسیح دنیا میں آیا تاکہ گناہگاروں کو بچائے۔" جاگیردار بولا، "تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے۔" اس نے کہا، "ولیم، میں جانتا ہوں کہ تمہارا دماغ خراب ہے۔ کاش! تمہیں بھی اسی طرح شفا ملے جیسے خدا کے فضل سے "مجھے ملی۔"

ہائے! کاش ہم سب یسوع مسیح کو اس کے حسن میں جانتے اور اس میں وہی مسرت پاتے جیسا وہ لوگ جو اس نظارے پر فریفتہ ہوتے ہیں۔ اگر تمہاری آنکھیں نہیں کھلی ہیں، تو تم بادشاہ کو اس کے جمال میں نہیں دیکھ سکتے۔ لیکن اگر وہ اب کھل جائیں، اور تم یسوع کو اپنا بادشاہ قبول کر لو، اور اس میں حسن دیکھو، تو خواہ تمہاری سابقہ زندگی کیسی ہی ربی ہو، اس کے سب گناہ معاف کر دیے گئے ہیں۔ وہ مٹا دیے گئے ہیں۔ تمہارے نجات دہندہ کی قربانی، جس نے تمہارے گناہوں کے لیے خدا کو تسلی بخشی، تمہارے ضمیر کو بھی میٹھی تسلی دے گی۔ روح القدس کے فضل سے، تم ایک نئی زندگی کا آغاز کرو گے، ایک تازہ روش پر قدم رکھو گے۔

یہی ہو، تو تم بدی دیکھنے سے اپنی آنکھیں بند رکھو گے، بدی سننے سے اپنے کان بند رکھو گے، گناہ سے اپنے ہاتھ جھٹک دو گے، اور اس سے اپنے قدم ہٹا لو گے، تاکہ جو زندگی تم جسم میں بسر کرتے ہو، وہ خدا کے بیٹے پر ایمان کے ذریعہ بسر کرو، اس کے جلال اور عزت کے لیے! پس اے گناہگار، تیرے یہ آنسو بہانے والی، غمزدہ، اور مغموم آنکھیں—یہی آنکھیں بادشاہ کو



اس کے جمال میں دیکھیں گی! خداوند کرے کہ ہم سب کو اس مبارک وعدہ کا حال میں یقین اور مستقبل میں تکمیل حاصل ہو، اس کے نام کی خاطر۔ آمین۔